سوال

(322) سوکن کی لعنت ملامت اور اس سے بدکلامی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب کوئی عورت کسی شخص کی دوسری بیوی ہو اور پہلی بیوی اسے دھمکیاں دے اسے لعنت ملامت کرے اور اسے سلام تک نہ کرے، لیکن جب لوگوں کے سامنے ہو تو منہ رکھنے کے لیے سلام یا کچھ کلام کرلے تو اس حالت میں کیا کرنا چاہیے؟ میں ایک شخص کی نو برس سے دوسری بیوی ہوں اور پہلی بیوی کا شادی کا عرصہ مجھ سے بھی زیادہ ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت کو چاہیے کہ وہ صبر کرے اور برائی کا جواب برائی سے نہ دے بلکہ اس کے ساتھ نرم رویہ رکھتے ہوئے اس کے جذبات کو ٹھنڈا کرے۔ اور اگر ممکن ہوسکے تو آپ اسے ایک موثر قسم کا خط لکھیں جس میں پیار و محبت کا اظہار ہو یہ بہت ہی بہتر ہے۔ اگر وہ پھر بھی ویسا ہی رویہ رکھے تو اس کا وبال آپ پر نہیں۔ آپ کو چاہیے کہ اللہ تعالی کے اس فرمان پر عمل کرتی رہیں۔

"برائی کو بھلائی سے روکو تو یقیناً وہی جو آپ کا دشمن ہے آپ کا دلی دوست بن جائے گا۔" (فصلت: 34)

اللہ تعالیٰ ہی سیدھی راہ کی طرف رہنمائی کرنے والا ہے۔ (شیخ عبدالکریم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص408

محدث فتویٰ